Pakistan Tehreek-e-Insaf

Central Media Department

سپریم کورٹ میں فوجی عدالتوں کیخلاف انٹرا کورٹ اپیلیوں کی سماعت کا معاملہ

پاکستان تحریک انصاف کا کارروائی کو جلد سے جلد آگے بڑھانے اور سویلینز کا فوجی عدالتوں میں ٹرائل کالعدم قرار دینے کا مطالبہ

سپریم کورٹ کے سویلینز کے فوجی عدالتوں میں ٹرائل کو غیر آئینی قرار دیے جانے کے باوجود گزشتہ ایک سال سے ملٹری جیلوں میں ناحق قید بے گناہ نوجوان ریاستی ظلم اور فسطائیت کی زد میں ہیں،

24 اپریل کو کیس کی گزشتہ سماعت پر لارجر بینچ کی تشکیل کی درخواست کو ایک ماہ سے زائد کا عرصہ گزر چکا مگر مقدمے کو سماعت کیلئے مقرر نہیں کیا گیا،

ملٹری حراست میں غیر آئینی طور پر قید افراد کے ساتھ روا رکھے جانے والے انسانیت سوز سلوک کے باعث ان کے اہلخانہ شدید تکلیف اور کرب میں مبتلا ہیں،

شدید گرمی کے موسم میں ان بے گناہ افراد کو ملٹری جیلوں میں ناگفتہ بہ حالات میں ناحق قید رکھ کر بنیادی انسانی حقوق پامال کیے جا رہے ہیں، آئین میں وزارتِ دفاع کے ایک ملازم کو منصف کا درجہ دے کر اس کے ہاتھوں سویلین آبادی کے فوجی عدالتوں میں ٹرائل کی ہرگز کوئی گنجائش نہیں،

دنیا کے کسی مہذب جمہوری معاشرے میں فوجی عدالتوں یا سول آبادی کے ان میں ٹرائلز کا کوئی نشان تک نہیں ملتا،

تشہیریوں کو جھوٹے، جعلی اور من گھڑت مقدمات میں نامزد کرکے ان کے فوجی ٹرائلز کو بلاجواز التوا کا شکار رکھنا انسانی حقوق پر منظم حملے کے شرمناک تسلسل کی کڑی ہے،

سپریم کورٹ ملٹری عدالتوں کے خلاف انٹرا کورٹ اپیلوں کے معاملے کو فوری لارجر بنچ تشکیل دے کر سماعت کیلئے مقرر کرے اور اس مقدمے کی کارروائی کو بھی 'بلے' کے کیس کی طرز پر آگے بڑھائے،

عدالتِ عظمیٰ دستور اور بنیادی حقوق دونوں کا تحفّظ یقینی بنائے اور ملٹری حراست میں موجود افراد کی رہائی کے احکامات جاری کرے، ترجمان تحریک انصاف

منجانب: مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ